



سوال

(276) قبروں پر اجتماعی دعائیں اور سورہ یسین کی تلاوت؟

جواب

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

بعض لوگ قبروں پر جا کر، ہاتھ اٹھا کر دعا کرتے ہیں اور سورہ یسین کی تلاوت کرتے ہیں، کیا یہ جائز ہے؟ (حاجی نذیر خان دامان حضرو)

الجواب بعون الوهاب بشرط صحیحہ السؤال

وعلیکم السلام ورحمۃ اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علی رسول اللہ، أما بعد!

اس سوال کے دونوں حصوں کا جواب علی الترتیب درج ذیل ہے :

(1) لوگوں کا قبروں پر جا کر اجتماعی دعا کرنا ثابت نہیں ہے۔ صرف دفن کے بعد حکم ہے کہ تم اس میت کے لیے دعا کرو۔ دیکھئے سنن ابی داؤد (3221) وسندہ حسن و صحیحہ الحاکم (1/37 ووافقه الذہبی)

جن قبروں کی عبادت کی جاتی ہے وہاں جا کر قبر والے کے لیے دعا بھی ہاتھ اٹھا کر دعا نہیں مانگنی چاہیے تاکہ مشرکین و ہنر عین سے مشابہت (تشبیہ) نہ ہو اگر کوئی شخص ایسی قبر پر پہنچ جائے جہاں صاحب قبر صحیح العقیدہ تھا تو دل میں اس کے لیے دعا کر لے کہ اللہ تعالیٰ اس کی مغفرت فرمائے اور درجات بلند کر لے۔

اگر کوئی اکیلا شخص قبرستان جائے تو اس کے لئے یہ جائز ہے کہ قبرستان والوں کے لیے ہاتھ اٹھا کر دعا کرے۔ ایک دفعہ رسول اللہ ﷺ بقیع کے قبرستان تشریف لے گئے اور آپ نے ہاتھ اٹھا کر دعا مانگی۔ دیکھئے مسلم (974 ب، دارالسلام: 2256)

قبرستان میں یا میت کے پاس سورہ یسین کی تلاوت کرنا کسی حدیث یا اثر سے ثابت نہیں لہذا یہ عمل بدعت ہے۔ (دیکھئے شیخ رائد بن صبری بن ابی علفہ کی کتاب : مجمع البدع ص 679) (الحدیث: 61)

هذا ما عندي والله أعلم بالصواب

فتاویٰ علمیہ



جلد 1 - کتاب الجنازہ - صفحہ 516

محدث فتویٰ